جامع مسجد عالیہ، گن فاؤنڈری، حیدرآباد میں محفل اقبال شناسی کی (۱۱۱۹) ویں نشست

بعنوان شہید ٹیپو سلطان اور علامہ اقبالؔ جناب ایاز الشیخ کا خطاب

''علامہ اقبال ٹیپو سلطانؒ کو مردِ کامل کہتے ہیں، تاریخ میں انگریز استعمار کے مقابل سب سے پہلی توانا آواز ٹیپو سلطانؒ کی تھی کہ ہندوستان، ہندوستانیوں کے لئے ہے۔انگریز جانتے تھے کہ ٹیپو شہید کے اِن الفاظ کا مطلب کیا ہے؟ چنانچہ ان کی زندگی میں وہ ہندوستان پر قبضے کا خواب لئے پھرتے رہے۔ یہ شہید کی لاش تھی جس پر فرطِ مسرت سے جنرل ہارس اِٹھلایا تھا: آج ہندوستان ہمارا ہے۔'' ان خیالات کا اظہار جناب ایاز الشیخ نے شہید ٹیپو سلطان اور علامہ اقبالؔ کے موضوع پر، کانفرنس ہال جامع مسجد عالیہ میں محفل اقبال شناسی کی (۱۱۱۹) ویں نشست کو مخاطب کرتے ہوئے کیا۔اس محفل کا آغاز حافظ محمد تنویر عالم صاحب کی قرأت کلام پاک سے ہوا۔مقرر صاحب نے سلسلہ خطاب کو جاری رکھتے ہوئے گاندھی جی کا مضمون جو ینگ انڈیا میں شائع ہوا تھا کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ''میسور کا بادشاہ فتح علی ٹیپو شہید غیر ملکی مورخوں کی نظر میں ایک ایسا مسلمان تھا جس نے اپنے رعایا کو زبردستی مسلمان بنایا لیکن یہ بہت بڑا جھوٹ ہے۔حقیقت یہ ہے کہ ہندوں سے اس کے تعلقات نہایت ہی دوستانہ تھے۔اس کے کارنامہ زندگی کی یاد، دل کے اندر خوشی اور مسرت کی ایک لہر پیدا کردیتی ہے۔اس عظیم المرتبت سلطان کا وزیر اعظم ایک ہندو تھا اور ہمیں نہایت ندامت کے ساتھ اس حقیقت کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ اس نے فدائے آزادی کو دھوکہ دے کر دشمنوں کے حوالے کردیا۔'' جناب ایاز الشیخ جو ایک محقق بھی ہیں نے اپنا عالمانہ خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اقبال محض فلسفی شاعر نہیں تھے بلکہ مورخ شاعر بھی تھے۔اقبال کی شاعری اس تاریخی شعور کا شاخسانہ ہے جس کی جڑیں عظمت رفتہ میں پیوست ہیں۔ برصغیر میں ٹیپو شہیدؒ کی شمشیر کا نعم البدل اقبال کے قلم کی صورت میں رونما ہوا۔اقبال نے ہندوستان کی آزادی کے لئے ٹیپو سلطانؒ کی سرفروشانہ جدوجہد کو اپنے فلسفیانہ افکار کے پس منظر میں نکھار کر پیش کیا ہے۔وہ ٹیپو سلطانؒ کی زبان کہلواتے ہیں۔شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سوسالہ زندگی سے بہتر ہوتی ہے۔علامہ اقبال ٹیپو سلطانؒ کی شخصیت سے بے حد متاثر تھے، ان کے نزدیک امامت یا حکمرانی کے لئے صداقت عدالت اور شجاعت کے جو اوصاف ضروری تھے ٹیپو سلطانؒ میں وہ تینوں اوصاف مجسم ہو چکے تھے۔وہ جذبہ حب الوطنی اور شوقِ شہادت سے سرشار تھے۔شہید ٹیپو سلطانؒ کا ذکر اپنی اردو اور فارسی نظموں میں علامہ اقبال نے متعدد مقامات پر کیا ہے۔جاوید نامہ میں تفصیلاً ذکر ہے جس میں اقبال نے انہیں کو بحیثیت ایک جانباز سپاہی یاد کرتے ہوئے ان کا شمار تاریخ عالم کی عظیم ہستیوں میں کیا ہے ان کے یہ اشعار علامہ اقبال اور ٹیپو سلطانؒ کے مکالمہ کی صورت میں پیش کئے گئے ہیں۔اس میں وہ انہیں محبت کے شہیدوں کا امام اور، ہند، چین وروم وشام کی آبرو قرار دیتے ہیں۔پھر وہ اقبال سے کہتے ہیں کہ ان کا پیغام حریت دریائے کاویری تک پہنچادیں۔ علامہ اقبال کی معرکۃ الآرا نظم سلطان ٹیپوؒ کی وصیت کا ذکر کرتے ہوئے جناب ایاز نے کہا کہ ٹیپو شہیدؒ کی شخصیت اور کردار اور ان کے تاریخی مقام کو مدِ نظر رکھتے ہوئے علامہ اقبال نے یہ تخیلاتی وصیت منظوم کی -اس نظم میں انہوں میں انہوں نے خودداری، جفاکشی اور حریت کا درس دیا۔اپنے خطاب کے اختتام پر ایاز الشیخ نے کہا کہ آج ان دونوں عظیم محبّ وطن وانسانیت شخصیتوں شہید ٹیپو سلطانؒ اور علامہ اقبال سے تعصب کا اظہار ہو رہا ہے۔تاریخ کو مسخ کرنے کی سازش جاری ہے۔ ٹیپو واقبال کی عظمت کو تاریخ کبھی فراموش نہ کرسکے گی۔لیکن جب تک دنیا قائم ہے تب تک ان شاءاللہ ان دوشخصیتوں کا نام باقی رہے گا۔آزاد ہندوستان کے پہلے گورنر جنرل اور جنوبی ہند کے ایک روشن خیال مدبر کی حیثیت سے ڈاکٹر راج گوپال چاری نے ٹیپو سلطانؒ کو اپنا خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ افسوس اہل ہند نے آزادی ہند کے اس جانباز سپاہی کو فراموش کرکے اس کے ساتھ بڑی زیادتی کی ہے۔ان سے استفادہ کرتے ہوئے ہر کوئی عروج حاصل کرسکتا ہے۔مقرر صاحب کی دعا پر نشست کا اختتام ہوا۔اس نشست اور محافل عالیہ کے تمام پروگرامس کی ویڈیو یوٹیوب پر دستیاب ہیں۔اسکا لنک ہے https://www.youtube.com/user/mahafilealiya۔